کرتی رہی کہ وہ متحد نہ ہوں۔ ہم پریشان تھے کہ اے اللہ! کتنی بڑی قربانیاں، کامیابیاں اور کوششیں ضائع ہو رہی ہیں۔ یہاں بھی اللہ تعالیٰ نے حقانیہ کو ایک اعزاز بخشا، اور جب انہوں نے ایک کیبنٹ بنایا تو ہمارے مولانا جلال الدین حقانی کو اس کا امیر بنایا جو ہمارے حقانیہ کا ایک نمایاں فرزند ہے۔ وہ حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کے خاص شاگردوں میں سے ہیں۔ الحمد للہ جہاد کے میدان میں اپنی عظیم قربانیوں کے بدولت ساتوں مجاہد لیڈران کا بڑا احترام کرتے ہیں اور سب پر ان کا اثر ہے۔ افغان لیڈروں کے عبوری حکومت پر متفق ہونے کے مسئلہ میں بھی حقانی صاحب نے اساسی کردار ادا کیا اور تمام مجاہد لیڈروں نے بڑی محبت سے وہ فیصلے مان لیے۔

تو میں عرض کر رہا تھا کہ حقانیہ ہر جگہ تمہیں نمایاں کرے گا، لیکن جب تم حقیر دنیا اور ایک معمولی سکول کی مدرسی کے پیچھے پڑ جاؤ گے تو خدمت کے مواقع کھو بیٹھو گے ـــــ پچھلے سال ہمارا ایک جید ترین فاضل تھا محنتی تھا، مجھ سے بڑی محبت تھی، لیکن وہ سکول کی ماسٹری کے طوفان کی نذر ہو گیا۔ میں نے کہا بڑے بدقسمت ہو اللہ تعالیٰ نے اتنی صلاحیتیں دی ہیں تو سکول میں جانے کی کیا ضرورت تھی؟ معمولی تنخواہ پر گذارہ کر لیتے پھر اللہ تعالیٰ رفتہ رفتہ فراخی لے آتا۔ ہمارے مجاہدین کو دیکھو، انہوں نے کتنی تکلیفیں جھیلیں، پتھروں اور ربڑ تلوں کے ذریعے لڑتے رہے، لیکن آج روس اور امریکہ کے خزانوں کی غنیمتیں امڈتی آرہی ہیں۔
اللہ تعالیٰ کچھ مدت بعد فراخی کے دروازے کھول دیتا ہے۔

ایک بار پھر گذارش ہے کہ دار العلوم کے ساتھ محبت و تعلق قائم رکھیں اور اپنے آپ کو افغانستان کے جہاد سے بھی وابستہ رکھیں۔ میں نے آپ کا بہت قیمتی وقت لیا۔ میں آپ کا، سارے مہمانوں کا اور اپنے افغان مجاہدین بھائیوں استاد یاسر صاحب، مولانا محمد شاہ فضلی صاحب، مولانا صدیقی صاحب اور دوسرے احباب کا شکر گذار ہوں۔ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

وفیات

مولانا تاج الدین بسمل کی شہادت | جمعیۃ علماء اسلام صوبہ سندھ کے نائب امیر حضرت مولانا تاج الدین بسملؒ ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت ان کے گھر واقع یدعیدن نواب شاہ، سندھ میں حد درجہ بے رحمی اور بہیمیت سے شہید کر دیئے گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم جید عالم، علاقہ بھر کے موقر و محبوب رہنما، دینی و علمی اور سیاسی و سماجی شخصیت، جامعہ معارف القرآن